

آئی ایم ایف سے مذاکرات مکمل، یادداشت کی تیاری شروع

پروگرام طے پانے کی صورت میں سہیز میں مزید کمی کا امکان ہے، ذرائع

اسلام آباد (نمازندہ ایکسپریس) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان پالیسی سطح کے مذاکرات، معاشی تنخیل جات کی ایوبیواشن کا دور مکمل ہو گیا ہے جس کے تاثر میں پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان نے پروگرام کی شرائط کیلئے میکنیکل مفاہمت کی یادداشت (ٹی ایم یو) اور میمور نظم آف اکنامک اینڈ فائل پالیسی (ایم ای ایف پی) کے مسودوں کی تیاری پر بھی کام شروع ہو گیا ہے۔ ذرائع کہنا ہے کہ پالیسی سطح کے مذاکرات کے مذاکرات کے اس آخری دور میں پروگرام کے لیے طے ہونے والی شرائط کی روشنی میں لیٹر آف انتھ (ایل او آئی) کو حصی شکل دی جائیگی، پروگرام پر اتفاق کی صورت میں وفاqi و زیر خزانہ اسد عمر اور گورنمنٹ پینک طارق باجوہ لیٹر آف انتھ پر دستخط کریں گے۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں 160 ارب روپے سے زائد کے ریونیو شارٹ فال، سی پیک کے قرضوں اور اداجیوں کے توازن میں بگاڑ پر سمیت چند دیگر شعبوں بارے تحفظات کا اظہار کیا ہے جنہیں دور کرنے کیلئے آئی ایم ایف کو اقدامات اتخاذ کی یقین دہانی کروائی گئی ہے۔ ذرائع کہنا ہے کہ آئی ایم ایف سے پروگرام طے پانے کی صورت میں سہیز میں بھی مزید کمی کا امکان ہے اور بکلی پر دی جاتیوالی سہیزی میں مزید کمی پر غور ہو گا جس کیلئے یکساں یہر کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ ذرائع کہنا ہے کہ آئی ایم ایف حکام کا تنخیل ہے کہ پاکستان کو موجودہ مالی بحران سے نکلنے کیلئے 7 سے 18 ارب ڈالر کا تیل آوت پیکچ درکار ہو گا تاہم ابھی پیکچ کے جنم پر کسی قسم کا کوئی اتفاق نہیں ہوا ہے اور ایل او آئی کیا تھا ہی اسے حصی شکل دی جائیگی۔ ذرائع کہنا ہے کہ ایم ای ایف پی مسودے میں میکرو اکنامک استحکام، اوارہ جاتی و سڑک پر لر ریفارمز اور گورنمنٹ ریفارمز کو فوکس کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ مانیٹری پالیسی کو بھی مزید سخت کئے جانے کے امکانات ہے۔ اقتصادی عدم توازن کو کم کرنے پر بھی فوکس کیا گیا ہے جبکہ اصلاحات میں ملک کی پاسیدار مجموعی ترقی کو فوکس کیا جا رہا ہے اسکے علاوہ پاور سیکٹر میں بہتری کیلئے ٹرانس مشن لائنز کے سسٹم کو اپ گریڈ کرنے اور نئی ٹرانس مشن لائنز بچانے سے متعلق منصوبوں بارے بھی آگاہ کیا ہے جبکہ پاور سیکٹر کے لائن لائز کم کرنے اور ریکوری بہتر بنانے کیلئے اسی کی جانب سے منظور کردہ پلان بارے بھی آگاہ کیا گیا ہے۔

مذاکرات مکمل